

## 43840-امام مددی کون ہیں؟ اور قیامت کی نشانیوں کی ترتیب

سوال

امام مددی کون ہیں؟ یا کس کو امام مددی ہونے کا شرف حاصل ہوگا؟ اور کیا کوئی قرآن و سنت میں اس چیز کی دلیل ہے کہ امام مددی کا ظہور ہوگا؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ امام مددی کا ظہور، دجال، یا جوج اور ماجوج، عیسیٰ علیہ السلام کا نزول وغیرہ قیامت کی علامات ہیں ان کی ترتیب کیا ہوگی؟ اس بارے میں تفصیل سے جواب دیں۔

پسندیدہ جواب

امام مددی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے نیک شخصیت ہوں گے، آپ کا ظہور آخری زمانے میں ہوگا، آپ کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کے معاملات سنوار دے گا، ان کی وجہ سے زمین پر عدل و انصاف اسی طرح بھر پور ہو گا جیسے اس زمین پر ظلم و زیادتی کا راجح تھا، آپ کا نام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر ہوگا، اور آپ کے والد کا نام بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کے نام پر ہوگا، یعنی ان کا نام محمد بن عبد اللہ مددی، یا احمد بن عبد اللہ مددی ہوگا، آپ کا نسب سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر ہے گا، آپ سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہوں گے، آپ کے ظہور پذیر ہونے کی علامت یہ ہوگی کہ آپ کا حس وقت ظہور ہوگا اس وقت زمانے کے لوگ بہت بجزٹ چکے ہوں گے اور دھرتی پر ظلم و زیادتی کا راجح ہوگا۔

آپ کے ظہور اور علامات کے حوالے سے ہماری ذکر کردہ اہم ترین باتوں کی دلیل احادیث مبارکہ سے ملتی ہے، جو کہ معنی کے لحاظ سے تو اتر تک پہنچتی ہیں، جو کہ تفصیل کے ساتھ سوال نمبر: (1252) کے جواب میں بیان کی جا چکی ہیں۔

جبکہ قیامت کی نشانیوں کے ضمن میں آپ کے ظہور پذیر ہونے کی ترتیب کے حوالے سے اہل علم کا اختلاف ہے، ان کے اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ احادیث مبارکہ میں ان نشانیوں کی ترتیب بیان نہیں کی گئی، تاہم کچھ احادیث کی روشنی میں اہل علم نے ترتیب اخذ کرنے کی کوشش کی ہے، جو کہ درج ذیل ہے:

1- قیامت کی چھوٹی نشانیوں کا ظہور، یہ بست ساری نشانیاں ہیں، اور ان نشانیوں کی کوئی خاص ترتیب نہیں ہے، انہی نشانیوں میں سے کچھ یہ ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وفات پا جانا، طاعون عمواس، فتنوں کا ظہور پذیر ہونا، امانت اٹھ جانا، علم ختم ہو جانا، جہالت عام ہونا۔ سود، زما، آلات موسمیتی اور شراب کا عام ہونا اور انہیں حلال سمجھنا، عمارتیں بناتے ہوئے مقابله بازی کرنا، قتل عام ہو جانا، وقت قریب ہو جانا، مساجد کو خوب سمجھنا، شرک عام ہو جانا، بے حیائی کا عام ہونا، بخیلی اور بخوبی زیادہ ہو جانا، کثرت سے زلزلوں کا آنا۔ زمین دھنسنے، چہروں کے بدلنے اور پتھروں کی بارش ہونے کے واقعات رونما ہونا، نیک لوگوں کا چلپے جانا، مومن کے خوابوں کا سچا ثابت ہونا، سننوں کو معمولی سمجھنا، جھوٹ عام ہو جانا، جھوٹی گواہی کا عام ہو جانا، اچانک اموات میں اضافہ ہونا، بارشیں زیادہ اور زراعت میں کمی ہونا، موت کی تمنا کرنا، رومی قوم کی بہتان ہو جانا اور ان کا لڑائیاں لڑنا وغیرہ، اس کے علاوہ بھی قیامت کی چھوٹی علامات ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہاتھ شدہ ہیں۔

2- امام مددی کا ظہور پذیر ہونا، آپ کا ظہور دجال کے نکتے اور سیدنا عیسیٰ بن مریم کے نازل ہونے سے پہلے ہوگا، اس کے لیے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث دلیل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (عیسیٰ بن مریم - علیہ الصلوٰۃ والسلام) - نازل ہوں گے، تو مسلمانوں کے امیر سیدنا مددی انہیں کہیں گے کہ: آئیں اور ہمیں نماز پڑھائیں، تو سیدنا عیسیٰ بن مریم - علیہ الصلوٰۃ والسلام - کہیں گے: نہیں، تم آپس میں ہی اس کے ذمہ دار ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس امت کی تحریم ہوگی۔) اس حدیث کو حارث بن ابو اسامہ نے اپنی مندیں روایت کیا ہے، علامہ ابن قیم رحمہ اللہ النار المنيف: (1/147) میں کہتے ہیں: "اس حدیث کی سند جید ہے۔" ویسے اس حدیث کی بنیاد میں صحیح مسلم میں ہیں تاہم وہاں پر امیر کا نام نہیں یا لگا، وہاں صرف یہ ہے کہ: (سیدنا عیسیٰ بن مریم صلی اللہ علیہ وسلم نازل ہوں گے، تو مسلمانوں کے امیر ان سے کہیں گے: آئیں اور ہمیں نماز پڑھائیں، تو عیسیٰ بن مریم - علیہ

الصلة والسلام۔ کہیں گے: نہیں، یقیناً امارت کا معاملہ تمہارے درمیان ہی رہے گا، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس امت کی تکریم ہے۔) اس حدیث کو امام مسلم: (225) میں روایت کیا ہے، اس حدیث کے مطابق سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام امام مددی کی اتقاد کریں گے، اس سے معلوم ہوا کہ امام مددی سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام سے پہلے آئیں گے، پھر عیسیٰ علیہ السلام دجال کو قتل کریں گے، اس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ دجال امام مددی کے زمانے میں رونا ہو گا۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (10301) کا جواب ملاحظہ کریں۔

3- دجال کا رونا ہونا، دجال کے رونا ہونے کے بارے میں تفصیلات جاننے کے لیے آپ سوال نمبر: (8301، 171) کا مطالعہ کریں۔

4- عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے نازل ہونے اور دجال کو قتل کرنے کے حوالے سے تفصیلات جاننے کے لیے سوال نمبر: (10302) کا جواب ملاحظہ کریں۔

5- یا جو ج اور ما جو ج سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے زمانے میں رونا ہوں گے: سیدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دجال کے بارے میں حدیث سنائی، اور اسی میں فرمایا: (اچھی وہ اسی حالت میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائے گا: میں نے اپنے ایسے بندوں کو ظہور پذیر کر دیا ہے جن کا مقابلہ کرنے کی کسی میں بھی کوئی سکت نہیں ہے، اس لیے میرے بندوں کو طور پر اُنکی جانب لے جاؤ، تو اللہ تعالیٰ یا جو ج و ما جو ج کو بھیجے گا اور وہ ہر اونچے ٹیکے سے اترتے ہوئے نظر آئیں گے، ان کے لشکر کا اگلا حصہ بھیجہ طبیر کے پاس سے گزرے گا تو اس کا سارا پانی پی جائیں گے، اور جب ان کے لشکر کا آخری حصہ وہاں سے گزرے گا تو کے گا: یہاں کبھی پانی ہوا کرتا تھا۔) اس حدیث کو امام مسلم: (2937) نے روایت کیا ہے۔ مزید کے لیے سوال نمبر: (171 اور 3437) کا مطالعہ کریں۔

اس کے بعد قیامت کی نشانیاں تیزی کے ساتھ رونا ہونا شروع ہو جائیں گی، جیسے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ: (نشانیاں ایک دوسرے کے بعد اس طرح تیزی سے رونا ہوں گی جیسے لڑی میں پروئے ہوئے دانے گرتے ہیں۔) اس حدیث کو طبرانی نے مجمع الاوسط میں بیان کیا ہے اور ابنی رحمہ اللہ نے اسے صحیح اجماع میں صحیح قرار دیا ہے۔

اس کے بعد سورج مغرب سے طلوع ہو گا، داہہ کا ظہور ہو گا، زمین دھنسنے کے واقعات ہوں گے اور دیگر قیامت کی بڑی نشانیاں رونا ہونا شروع ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام پر ثابت قدی والی زندگی عطا فرمائے۔

واللہ اعلم

مزید کے لیے آپ دیکھیں: "الہدی المفڑ" از ڈاکٹر عبدالعیم بستوی: (1/356) اسی طرح یوسف الوابل کی کتاب: آشراط الساعة: صفحہ: 249، اور ایسے ہی سوال نمبر: (3259) کا بھی مطالعہ کریں۔